السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خون کے بارے میں کیا ضابطہ ہے یعنی جسم سے خارج ہونے والا وہ کون سا خون ہے جس سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے؟ اور روزہ کس طرح فاسد ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کو فاسد کرنے والا وہ خون ہے جو سینگی لگانے سے خارج ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(افطر الحاجم والمحجوم) (سنن ابی داود' الصیام' باب فی الصائم یحتجم' ح: 2367)

''سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔''

ہر اس کام کو بھی سینگی پر قیاس کیا جائے گا جو اس کے ہم معنی ہو،جیسے انسان اپنے اختیار سے سر انجام دے اور جس کی وجہ سے بہت سا خون خارج ہو کر جسم کمزور ہوجائے تو اس سے بھی روزہ فاسد ہوجائے گا جس طرح سینگی سے فاسد ہوجاتا ہے کیونکہ اسلامی شریعت متماثل (ملتی جلتی اور ایک جیسی) چیزوں کو جدا جدا نہیں کرتی،جس طرح دو متفرق چیزوں کو جمع نہیں کرتی۔۔۔وہ خون جو انسان کے قصد وارادہ کے بغیر نکل آئے مثلاً نکسیر کا خون یا گوشت کاٹتے ہوئے چھری لگ جانے سے یا شیشے وغیرہ پر پاؤں آجانے سے جو خون نکل آئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا خواہ خون زیادہ مقدار ہی میں نکل آئے اسی طرح اگر خون تھوڑی مقدار میں نکلا ہو جیسے کیمیائی تجزیہ کے لیے بہت تھوڑی سی مقدار میں خون نکلا جاتا ہے تو اس سے سینگی کی طرح روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ186

محدث فتویٰ